جمعہ | 25۔جولائی 1997ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
فون 213029
CPL 61
قائم مقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

جلد 47-82 نمبر 163 | جمعہ 19 ربیع الاول ۔ 1418ھ 25 وفا 1376 ہش 25 جولائی 1997ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جب خدا تعالیٰ کسی پر فضل کے ساتھ نگاہ کرتا ہے تو عام طور پر دلوں میں اس کی محبت کا القا کر دیتا ہے، لیکن جس وقت انسان کا شرّ حد سے گزر جاتا ہے۔ اس وقت آسمان پر اس کی مخالفت کا ارادہ ہوتے ہی اللہ تعالیٰ کے منشاء کے موافق لوگوں کے دل سخت ہو جاتے ہیں، مگر جونہی وہ توبہ و استغفار کے ساتھ خدا کے آستانہ پر گر کر پناہ لیتا ہے، تو اندر ہی اندر ایک رحم پیدا ہو جاتا ہے اور کسی کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ اس کی محبت کا بیج لوگوں کے دلوں میں بو دیا جاتا ہے۔ غرض توبہ و استغفار ایسا مجرب نسخہ ہے کہ خطا نہیں جاتا۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 197)

کوئی تکلیف نہیں پہنچتی جب تک آسمان پر فتویٰ نہ ہو، اگرچہ تکالیف تو پیغمبروں کو بھی پہنچتی ہیں، مگر وہ از راہ محبت ہوتی ہیں اور ان میں ایک قسم کی تعلیم مخفی ہوتی ہے، جو ان مشکلات میں انبیاء علیہم السلام کا پاک گروہ اپنے طرز عمل اور چال چلن سے دیتا ہے اور بعض لوگوں پر دکھ کی مار ہوتی ہے اور وہ ان کی اپنی کرتوتوں کا نتیجہ ہے (۔) پس آدمی کو لازم ہے کہ توبہ و استغفار میں لگا رہے اور دیکھتا رہے کہ ایسا نہ ہو، بداعمالیاں حد سے گزر جاویں اور خدا تعالیٰ کے غضب کو کھینچ لاویں۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 196)

دل کے دروازے بند کرنے سے گناہ کی تاریکی آجاتی ہے

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

دل کے دروازے بند کرنے سے تاریکی ذنوب اور جرائم آموجود ہوتی ہے۔ اور اس طرح انسان خدا کی رحمت اور فضل کے فیوض سے بہت دور جا پڑتا ہے۔ پس چاہئے کہ توبہ استغفار منتر جنتر کی طرح نہ پڑھو بلکہ ان کے مفہوم اور معانی کو مد نظر رکھ کر تڑپ اور سچی پیاس سے خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کرو۔ توبہ میں ایک مخفی عہد بھی ہوتا ہے کہ فلاں گناہ میں کرتا تھا۔ اب آئندہ وہ گناہ نہیں کروں گا۔
(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 608)

ذکرِ الٰہی اندرونی تبدیلیوں کے بغیر ممکن ہی نہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

ذکر الٰہی اندرونی تبدیلیاں پیدا کئے بغیر ممکن ہی نہیں ہے۔ اللہ کا ذکر ہو اور دل میں شیطانی وساوس ہوں، اللہ کا ذکر ہو اور فارغ ہوتے ہی بنی نوع انسان کے خلاف ظلم کے منصوبے چلائے جا رہے ہوں۔ اللہ کے ذکر میں تسبیح پر انگلیاں پھر رہی ہوں اور ذہن میں سیاسی چالیں ہوں۔ یہ ہو کہ جب ہم اوپر آئیں گے تو بنی نوع انسان سے یہ کچھ کریں گے۔ یہ ذکر نہیں ہے یہ دھوکا ہے۔ ذکر وہی ہے جو خون کے اندر جاری ہونے لگے۔ جو دل کے اندر دھڑکنے لگ جائے، جو دماغ کی سوچیں بن جائے، یہ وہ ذکر الٰہی ہے جس کی طرف میں آپ کو بلا رہا ہوں۔ اگر آپ یہ ذکر کریں اور اس ذکر کو جاری رکھیں تو تمام بنی نوع انسان کے لئے آپ کے دل سے محبت کے چشمے پھوٹیں گے، آپ ان کو اس طرح دیکھیں گے جیسے خالق پیار کی نظر سے اپنی مخلوق کو دیکھتا ہے۔ ان کی ایسے بھلائی چاہیں گے جیسے خالق اپنے بندوں کی بھلائی چاہتا ہے۔ اس بھلائی چاہنے میں آپ کو مخالفت کا بھی سامنا ہو گا اور یہ وہ مضمون ہے جسے میں آپ کے دلوں میں جاگزیں کرنا چاہتا ہوں۔

اللہ جب بھی بنی نوع انسان سے بھلائی کے تقاضے کرتا ہے تو اس کی ضرور مخالفت ہوتی ہے۔ اس مخلوق سے محبت کرتا ہے جو اس سے دور بھاگ رہی ہوتی ہے۔ پس آپ کے لئے وہ مخلوق اپنے شیوے تو تبدیل نہیں کرے گی اس کے تو وہی لچھن ہوں گے جو ہمیشہ سے اپنے خالق کے مقابل پر اس نے اختیار کئے رکھے۔ اور جب اللہ کی طرف سے اس کے پاک بندے رسول بنا کر بھیجے جاتے ہیں تو ان سے جو سلوک ہوتا ہے وہ اللہ ہی سے سلوک ہوتا ہے پس مخلوق سے تعلق آسان نہیں ہے۔ خالق سے تعلق بہت آسان ہے لیکن یہ تعلق جب مخلوق کے تعلق میں ڈھلتا ہے تو طرح طرح کے دکھ اس راہ میں اٹھانے پڑتے ہیں چنانچہ ایک موقع پر (کلام الٰہی) حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے دکھ پر نظر کر کے فرماتا ہے (یعنی اللہ فرماتا ہے۔) کہ یہ ظالم تجھے دکھ نہیں دے رہے یہ تو اللہ کو دکھ دیتے پھرتے ہیں۔ مراد یہ ہے کہ اصل مقصد ان کا خدا کی دشمنی ہے۔ تو چونکہ خدا کا نمائندہ بن چکا ہے یعنی میری طرف

باقی صفحہ 7 پر

انسان میں گناہ سوز قوت خدا تعالیٰ نے رکھی ہے جو اس کی فطرت میں موجود ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواست دعا

○ مکرم میجر عطاء اللہ صاحب کھوکھر امریکہ دو تین ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں دو ہفتے ہسپتال میں زیر علاج رہے ہیں اب گھر آچکے ہیں۔ کمزوری اتنی زیادہ ہے کہ خود اٹھ بیٹھ نہیں سکتے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

شکریہ احباب

○ محترم بریگیڈیئر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب راولپنڈی لکھتے ہیں۔

محترمہ والدہ صاحبہ حمیدہ خانم زوجہ محترم میجر منظور الحسن صاحب 11 جولائی 97ء بروز جمعہ وفات پاگئیں۔ جنازہ بعد از جمعہ ربوہ میں ہوا اور تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی احباب کرام کی تعزیت کا بے حد ممنون ہوں جنہوں نے ربوہ اور دیگر شہروں سے شرکت کی۔ خصوصاً خاندان حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور تعزیت کے خطوط لکھنے والے احباب جماعت کا اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

نکاح

○ مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب وقار سیکرٹری دعوت الی اللہ پشاور تحریر کرتے ہیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری بھتیجی عزیزہ مکرمہ صائمہ جاوید سیمی صاحبہ بنت مکرم منور احمد جاوید صاحب (وفات یافتہ) واہ کینٹ کا نکاح بہمراہ مکرم ڈاکٹر کاشف حمید صاحب ابن مکرم عبد الحمید اعوان صاحب پشاور بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم ظہور احمد صاحب نے بیت الحمد واہ کینٹ میں مورخہ 18۔ جولائی 1997ء کو پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

ولادت

○ مکرم رانا محمد قاسم صاحب دار العلوم لکھتے ہیں۔

خاکسار کے تایا زاد بھائی مکرم رانا بدیع الزمان صاحب انسپکٹر مال آمد کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 13 جولائی 1997ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود کا نام حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے رانا صفوان احمد عطا فرمایا ہے یہ بچہ وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم رانا امیر حمزہ صاحب (وفات یافتہ) ربوہ کا پوتا اور مکرم رانا محمد سلیم صاحب (وفات یافتہ) آف گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر سعادت مند بنائے۔

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 112

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

25- وفا 1376 ھش   25- جولائی 1997ء

روحانی مائدہ کے حصول میں سستی نہ کریں

جمعہ کے روز سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ اپنی تمام دینی روایتوں کے ساتھ شروع ہو رہا ہے۔ یہ دینی روایات عبادات' ذکر الٰہی' تسبیح و تحمید اور مولا کریم کے بے شمار افضال و انعامات کا شکرانہ ادا کرنا ہے۔ ان ایام کو دنیا بھر کے احمدی اب ایسے دنوں کی طرح گزارتے ہیں کہ گویا یہ جلسہ سالانہ ان کے گھر میں' ان کے شہر میں اور ان کی بیت الذکر میں منعقد ہو رہا ہے۔

یہ احمدیہ ٹیلی ویژن کا اعجاز ہے جس کی ڈشیں آسمان سے مائدہ اتار کر گھر گھر تقسیم کرتی ہیں۔ اور یہ روحانی خزانہ اتنی وافر مقدار میں تقسیم ہو رہا ہے کہ لینے والوں کی جھولیاں لبالب بھرتی جا رہی ہیں لیکن دینے والا ہاتھ تھکا نہیں۔ اور دینے والا یہ ہاتھ تو کبھی بھی نہ تو تھکا کرتا ہے اور نہ رکا کرتا ہے۔ دلوں کے دروازے جب کھل جائیں تو نور اور روشنی ایک ایک کونے کو چکاچوند کر دیا کرتی ہے۔ رحمتوں کا نزول آسمان سے ہو جاتا ہے۔ برطانیہ کا یہ جلسہ جو اسلام آباد نامی مقام پر ٹلفورڈ' سرے کے علاقے میں ہو رہا ہے۔ انہی جلسہ ہائے سالانہ کا تسلسل ہے جو 1891ء میں قادیان میں شروع ہوئے اور پہلے جلسہ میں صرف 75۔ افراد شامل ہوئے تھے۔ اس وقت جماعت احمدیہ کا باضابطہ آغاز ہوئے صرف دو سال ہوئے تھے۔ اس کے بعد ترقی کی رفتار تیز ہوتی رہی۔ مگر کئی سال تک یہ سلسلہ سینکڑوں ہی میں رہا۔ اور پھر چند ہزار تک ممتد ہو گیا۔ یہ تعداد بڑھی تو نصف لاکھ تک جا پہنچی مگر یہ نصف لاکھ بھی کوئی پچاس سال میں حاصل ہوئے۔ پھر یہ سلسلہ امامت ثالثہ میں ایک لاکھ کے ہندسے تک پہنچا اور بڑھتا ہوا یوں بڑھا کہ امامت رابع کے صرف دو سال میں جلسہ سالانہ ربوہ میں منعقد ہوا اور ہر سال اس تعداد میں 50 ہزار نفوس کا اضافہ ہوتا رہا۔ 1983ء کے بعد ربوہ میں جلسہ سالانہ نہیں ہوا۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے لندن تشریف لے جانے کے بعد جلسہ سالانہ برطانیہ ہی عملاً جماعت احمدیہ کا مرکزی جلسہ قرار پایا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس میں حضرت امام جماعت احمدیہ میزبان ہوتے تھے۔ اسی طرح جس طرح آپ ربوہ میں لاکھوں احمدیوں کے میزبان ہوتے تھے۔ لیکن فاصلوں کی دوری' ویزا کی قانونی مشکلات اور امیگریشن کے مسائل نے ہزاروں یا شاید لاکھوں احمدیوں کو اس جلسہ میں شمولیت کی برکات سے محروم کر دیا۔

احمدیوں کی محرومی دیکھ کر اللہ کی رحمت کا دریا جوش میں آیا اور احمدیہ ٹیلی ویژن کی وساطت سے 1994ء کے بعد سے یہ جلسہ ساری دنیا میں پھیل گیا۔ اگر اس انداز سے سوچا جائے کہ ربوہ میں ہونے والے جلسہ کی تقاریر کتنے لوگ سنتے تھے اور آج برطانیہ کے جلسہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اور دیگر مقررین کے خطاب کتنے لوگ سنتے ہیں تو یہ تعداد ہزاروں اور لاکھوں سے نکل کر کروڑوں تک پہنچ جاتی ہے۔

قارئین محترم! آج کی صحبت میں آپ کو یہی یاد دلانا ہے کہ اس روحانی مائدہ سے جھولیاں بھرنے میں سستی نہ کریں۔ جلسہ سالانہ برطانیہ کے اوقات' پاکستانی اوقات کے فرق کی وجہ سے ایسے ہیں کہ تمام تقاریر اور خصوصاً حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی تقاریر رات کے وقت آتی ہیں۔ گویا کہ جس وقت پاکستان بھر کے لوگ اپنے دنیاوی کاموں سے فارغ ہو جاتے ہیں اس وقت عرفان کی دولت بٹنے کا وقت آ جاتا ہے۔ ان اوقات کے شام کے وقت ہونے سے سب لوگ آسانی کے ساتھ جلسہ سالانہ برطانیہ کی برکات حاصل کر سکتے ہیں۔

جملہ احمدی بھائیوں اور بہنوں سے گزارش ہے کہ وہ اس قیمتی موقعے کو ہرگز ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ جلسہ سالانہ کی تقاریر اور پروگراموں کو احمدیہ ٹیلی ویژن کی وساطت سے سننے اور دیکھنے کے لئے باقاعدہ پروگرام بنائیں۔ اپنے گھروں' ڈش انٹینا کے مراکز' بیوت الذکر میں اس موقع پر خصوصی انتظامات ہوتے ہیں۔ تقاریر سننے دیکھنے والوں کے بیٹھنے کے انتظامات' اس موقعہ پر پانی کی فراہمی اور جن کو اللہ توفیق دے وہ اگر چائے کا انتظام بھی کر سکیں تو ان کے ثواب میں اور اضافہ ہو گا۔ پھر یہ کہ تقاریر کا اختتام ہوتے رات۔ کے دس یا گیارہ بھی بج جاتے ہیں۔ اس وقت اگر ڈش انٹینا کے مراکز گھروں سے دور ہوں تو عورتوں بچوں اور دیگر افراد جماعت کو ان کے گھروں تک پہنچانا۔ ایسے کاموں کے لئے خدام و انصار اور لجنات کو ڈیوٹیاں لگا کر انتظامات پہلے سے طے کر لینے چاہئیں۔

یہ بھی ضروری ہے کہ جملہ جماعتی عہدیدار کمزور اور ست احمدیوں کو خصوصیت سے یہ نعمت حاصل کرنے کی ترغیب دیں اور اگر ایک دفعہ کوشش کر کے ایسے بھائیوں اور بہنوں کو جلسہ کے پروگرام دکھا دیئے جائیں تو ان کی کسل اور سستی دور ہو سکتی ہے۔ اور جماعتیں حیرت انگیز نتائج مشاہدہ کر سکتی ہیں۔

یہ جلسہ سالانہ نومبایعین کی تربیت کا بھی ایک اہم ذریعہ ہوتا ہے اس لئے کوشش کر کے نومبایعین کو صرف عالمی بیعت کے لئے ہی نہیں بلکہ حضرت صاحب کے دیگر خطابات سنوانے کے لئے بھی لایا جائے۔ عام احمدی کی سینکڑوں ہزاروں تقریروں اور تلقینوں سے کہیں زیادہ موثر اور کارآمد حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا ایک خطاب ہوتا ہے۔ جن کو خدا نے آسمان سے خطابت کی زبردست صلاحیت بخشی ہے جن کے الفاظ کو نوروں نہلایا ہے۔ جن کے چہرے پر روحانیت کی وہ روشنی عطا کی ہے جو دنیا بھر کی تاریکیوں کا سینہ پھاڑ رہی ہے۔

جس گلی میں ہے میرے دوست کا گھر
مجھ کو کوئی بلا رہا ہے وہاں
جاؤں میں یا نہ جاؤں' بتلاؤ
کیا ہے دستور' کیا ہے رسمِ جہاں
جاؤں تو کس طرح ملوں اس سے
کھول دوں اس پہ اپنا دردِ نہاں

ابو الاقبال

ہومیوپیتھی کلاس نمبر 112

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈلکامارا' کیکٹس' کریازوٹ

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھک کلاس میں مورخہ 9 اکتوبر 1995ء کو فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

(ہومیوپیتھی کلاس نمبر112)

لندن:- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ہومیو پیتھک کلاس نمبر112 فرمودہ 9-اکتوبر1995ء میں فرمایا:-

ڈلکامارا Dulcamara آجکل کے موسم میں کام آنے والی دوا ہے- سمندر کی نمکین بھیگی ہوئی ہوا میں نیٹرم میور بہت اگریویشن Aggravation (رد عمل) دکھاتی ہے- خشک سردی میں تکلیف کا بڑھنا ایکونائیٹ کی علامت ہے- کاسٹیکم میں ایک جیسا خشک گرم موسم ہو یا سرد موسم ہو اور خشک ہو تو اس میں کاسٹیکم دوا ہے- اگر خشک گرمی ہو تو اس کی دوا بھی کاسٹیکم ہے- اور اس کا اثر آہستہ آہستہ بڑھ کر چوبیس گھنٹے میں ظاہر ہوتا ہے- سردی سے گرمی میں جا رہے ہوں تو آغاز میں برائیونیا بہت مفید ہے-

نزلاتی جھلیوں کی چوٹی کی دوا ڈلکامارا میوکس ممبرین (نزلاتی جھلیوں) کی چوٹی کی دوا ہے- اور اس میں یہ بات پائی جاتی ہے کہ موسم میں کوئی بھی تبدیلی ہو خواہ گرمی سے سردی کی طرف یا سردی سے گرمی کی طرف نمی سے خشکی یا خشکی سے نمی ہر تبدیلی میں یہ نزلاتی جھلیوں پر حملہ کرتی ہے- ایسے مریضوں کی نزلاتی جھلیوں پر ہر موسم میں جراثیم حملہ کرتے ہیں- آجکل چونکہ موسم ادل بدل رہے ہیں جس سے لوگوں کو ایک نزلہ ختم ہوا تو فلو شروع ہو گیا یہ ڈلکامارا کی خاص علامت ہے- اس لئے میرے خیال میں ڈلکامارا آجکل استعمال ہونا چاہئے- بعض مریضوں کو استعمال کروایا تو میں نے فائدہ دیکھا ہے- اگر ان کی الگ علامت پہلے سے موجود ہو کہ ایسا مریض ہمیشہ نمی سے تکلیف اٹھاتا ہے- تو پھر اس موسم میں بھی ڈلکامارا کی ضرورت نہیں ہے- ڈلکامارا کی اس وقت ضرورت ہے جب کہ باقی علامات سے مریض ناقابل پہچان ہو- صرف یہ پتہ ہو کہ بار بار تکلیف ہو رہی ہے- ہر دفعہ موسم کے بدلنے سے بیمار پڑ جاتا ہے ایسے بچے جو ڈلکارا کے مریض ہوں وہ تقریباً ساری سردیاں بیمار رہتے ہیں- اور گرمی سردی ہوتی رہتی ہے ڈلکامارا کے ناک کے اندر پلگ (Plug) ناک کا اندر سے بند ہونا) بن جاتے ہیں- یہ بات اور دواؤں میں بھی پائی جاتی ہے-

موسم کی اچانک تبدیلی سے نزلہ میں نے بتایا تھا کہ (Cocus Cacti) کوکس کیکٹائی میں جھلیوں میں سے لمبی لمبی رسی جیسا دھاگہ بٹا ہوا نکلتا ہے- اب اس کی نمایاں تصویر میں آپ کو بتاتا ہوں کھلاڑی جو کپڑے جلدی اتار دیں جسم گرم ہو تو ان کو بھی نزلاتی تکلیفیں ہو جاتی ہیں- کچھ ایسے مریض ہیں جن کو ہر دفعہ یعنی بچہ باہر سے آیا خواہ سردیاں نہ بھی ہوں تو کچھ دیر کے بعد اس کو نزلہ شروع ہو جائے گا یا سردی سے اچانک گرمی میں نکل جائے دھوپ میں جانے سے بھی بعض لوگوں کو نزلہ ہو جاتا ہے یہ ڈلکامارا کی علامات ہیں- اور اس میں رات کو تکلیف بڑھتی ہے اور آرام سے تکلیف بڑھتی ہے- اس کا جو نزلہ ہے گردوں پر بھی اثر انداز ہوتا ہے انتڑیوں پر بھی معدے پر بھی اور جہاں یہ اثر دکھائیں-

دیگر اور اعضاء پر نزلاتی کیفیت اس سے ملتی جلتی تکالیف ہونی شروع ہو جائیں گی مثلاً پیشاب بار بار آنا شروع ہو جائے گا- بعض دفعہ ڈائیریا سا لگ جاتا ہے- براہ راست اسہال کی تکلیف نہیں بلکہ نزلاتی تکلیف ہوتی ہے- انتڑیوں یا گردوں کی- گرمیوں میں جو لوگ پہاڑوں پر جاتے ہیں جب واپس آتے ہیں اگر نزلاتی تکلیفیں ہوں تو اس کی بھی یہی دوا ہے گرمیوں میں پہاڑوں پر جانے سے اچانک نزلے شروع ہو جاتے ہیں- ان کی بھی یہی دوا ہے- اور بعض لوگوں کو سردی لگنے سے اسہال کی بجائے پیچش لگ جاتے ہیں اس پیچش کی بھی ڈلکامارا دوا ہے- ڈلکامارا اگر اونچی طاقت میں دی جائے تو اس قسم کی کمزوریوں کا دفاع کرتی ہے- اور اکثر مریض موسم کی تبدیلیوں سے پھر اتنا جلدی اثر انداز نہیں ہوتے- اگر پسینہ دب جائے مثلاً ٹھنڈ میں آنے سے یا کسی اور وجہ سے دب جائے اس سے جو تکلیف ہو گی وہ بھی ڈلکامارا ہی سے ٹھیک ہوتی ہے- مگر اس میں اور بھی دوائیں ہیں برائیونیا بھی شامل ہے اس کے نزلے میں ایک یہ بات بھی پائی جاتی ہے کہ ناک سے شروع ہوا ہے آنکھ میں جا کر بیٹھ رہتا ہے- جو نزلہ ناک سے شروع ہو اور پتہ ہے کہ نزلہ ہوا ہے پھر آنکھیں بوجھل ہو جائیں آنکھوں سے جو مادہ نکلے وہ کروڈ بھی کچھ کرے اور مستقل آنکھوں کا آزار بن جائے لمبے عرصے کے لئے بعض دفعہ کرانک ہو جاتا ہے یہ ڈلکامارا کی علامت ہے- اس نزلے میں اگر ڈلکامارا نہ دیا جائے تو لمبا عرصہ چلتا ہے- چونکہ یہ بار بار ہوتا ہے اس لئے یہ ناک کو مستقل (Plug) بند کر دیتا ہے- اور بعض بچے اگر نزلہ آکر ہٹ بھی جائے پھر بھی سانس نہیں لے سکتے- کیونکہ یہ آہستہ آہستہ تہہ جما تا رہتا اور ناک کو پلگ (بند) کر دیتا ہے-

خزاں میں زور ڈلکامارا خاص طور پر اپنا زور خزاں کے زمانے میں دکھاتی ہے آجکل کا موسم خزاں کا موسم ہے- بلغمی جھلیوں میں یہ بعض دفعہ السریشن بھی پیدا کرتی ہے- یہ دوا السریشن پیدا کر دیتی ہے- نزلے کے علاوہ السریشن پیدا کرنا اس کے مزاج میں شامل ہے السریشن صرف جھلیوں میں نہیں بلکہ جلد پر بھی یہ اثر رکھتا ہے-

چہرے کا ایگزیما چہرے کی جلد پر ایگزیما کی قسم کے السر پیدا کرتی ہے- جو زخم ہوتے ہیں پھر کرسٹ بنتے ہیں خاص طور پر کلوں پر اس کا اثر ہوتا ہے- بچوں کا ایگزیما آجکل لندن میں بھی عام ہے- بچوں کے ایگزیما میں آہستہ آہستہ جلد کھردری بنے اور پھر کرسٹ بنے- تو ڈلکامارا پر غور کرنا چاہئے- ہو سکتا ہے ڈلکامارا ہی دوا ہو-

پھیلنے والا السر اور ایک دفعہ یہ بڑھ جائے تو پھیلنے والا السر ہو جاتا ہے- کھانے والے السر پھیل جاتے ہیں اس کے اگزیما میں بھی داخل ہو جاتے ہیں اور پھیل جاتے ہیں- اور پھیلنے لگتے ہیں- اور دوسرے اس میں Impetigo بھی پیدا کرنے کا رجحان ہے- (Impetigo) ان چھالوں کو کہتے ہیں جو گروپوں کی گچھوں کی شکل میں بنتے ہیں اور جلدی پھیلتے ہیں- یہ علامتیں آرسنک میں بھی ہیں- Phagidemnic (جلد کو کھا جانے والا ناسور) پیدا کرنے کی علامت آرسنک میں سب سے زیادہ نمایاں ہے- لیکن آرسنک اور ڈلکامارا کا مریض بالکل صاف پہچانا جاتا ہے- صرف یہ دیکھ کر کہ السر نہیں ہیں اور اندر پھیل رہے ہیں کھانے لگ گئے ہیں منہ میں چھالے ہیں تو اندر تک اترتے ہیں- مسوڑوں کو کھانے لگ جاتے ہیں- اگر جلد پر ہیں تو سوراخ پھیلتے بھی ہیں اور نیچے بھی اترتے ہیں- یہ آرسنک کی خاص علامت ہے- اسی لئے آرسنک گنگرین کی چوٹی کی دواؤں میں ہے- آرسنک میں سیاہی پیدا کرنے کا رجحان بھی ہے- لیکن ڈلکامارا میں گنگرین نہیں ہے- کھانے والے السر تو موجود ہیں لیکن گنگرین نہیں ہوتی- جہاں بھی جلد کی پتلی جھلی ہو وہاں بھی السر پیدا کرنے کا رجحان ڈلکامارا کا ایک نمایاں خاصہ ہے- آرسنک اور ڈلکامارا میں ایک اور فرق ہے السر کی شکل کے لحاظ سے آرسنک بھونک السر پیدا کرتا ہے- یعنی ہڈی کا السر بھی پیدا کرتا ہے- یہ ڈلکامارا میں نہیں ہے-

بوبونک طاعون ببونک پلیگ طاعون کی ایک قسم ہے جو حضرت بانی سلسلہ کے دور میں ہوئی تھی- (Bubo) ان گلٹیوں کو کہتے ہیں جو بغل کے اندر دونوں طرف ہوتی ہیں- اگر وہ سوجھ جائیں اور متورم ہو کر ان میں پیپ (Pus) پڑنی شروع ہو جائے اگر ساتھ تیز بخار ہو پھنکنے والا بخار ہو یہ طاعون کی زمانے کی بڑی نمایاں علامت ہوتی ہیں- بخار 107'106 ڈگری تک پہنچ جاتا ہے- کسی طرح قابو نہیں آتا- اور مریض بہت جلدی مرتا ہے بے چینی بے قراری درد کی شدت ناقابل بیان ہے دراصل وہ آگ لگنے کا کہتا ہے کہ آگ لگ گئی ہے- یہ بوبونک پلیگ کی علامت ہے آرسنک میں بھونک جاتی ہیں- بے چینی ہے- مگر بخار کی وہ شدت نہیں ہوتی جو بھونک پلیگ میں ہوتی ہے- اس لئے ہو سکتا ہے کہ وقتی سکون دینے کے لئے کام کرے- اگر کسی وقت ایسا دور ہو پہلے بھی ہندوستان میں یہ بیماری پھوٹی تھی ممکن ہے دوبارہ آئے- جو احمدی معالج ہیں ان کو یاد رکھنا چاہئے- کہ آرسنک بھی کام آسکتی ہے بلکہ شروع میں سلفر' مرکری' اور آرسنک ان تینوں پر زیادہ انحصار رہ سکتا ہے- گلینڈز کی سختی اور ان کا بڑھ جانا یہ دونوں ڈلکامارا اور آرسنک میں مشترک ہیں- لیکن یہ جو میں نے بتایا کہ بخار بغلوں کی گلٹیوں میں پیپ پڑ جانا یہ آرسنک کا خاصہ ہے- سر پر بھی اس کی Eruption ہوتی ہے جو میزیریم سے ملتی ہے- میزیریم میں لگتا ہے کہ سارے سر کے اوپر ایک جھلی آگئی ہے جس کے نیچے پیپ پڑ گئی ہے- بیکٹریا پیپ وغیرہ ابلتے ہیں اتنا خوفناک نقشہ ہے جس میں سے بدبو بہت ہوتی ہے- ڈلکامارا میں سر کے پھوڑے پھنسیاں کچھ اس سے ملتی ہیں- لیکن وہ انتہا نہیں پائی جاتی- اور بدبو بھی نمایاں نہیں ہے جتنی اس میں ہے- اگر سر کا ایگزیما دب جائے تو ناک میں بڑی سخت بو والا نزلہ مستقل ٹھہر جاتا ہے- یہ میزیریم کی علامت ہے-

ایک اچھی بات

جب تک انسان سچا صاحب ایمان نہیں بنتا اس کے نیکی کے کام خواہ کیسے ہی عظیم الشان ہوں وہ ریاکاری کے ملمع سے خالی نہیں ہوتے- لیکن چونکہ ان میں نیکی کی اصل موجود ہوتی ہے اور یہ وہ قابل قدر جوہر ہے جو ہر جگہ عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اس لئے باایں ہمہ ملمع سازی و ریاکاری وہ عزت سے دیکھے جاتے ہیں-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈلکامارا کی نہیں۔

ڈلکامارا کا نزلہ
ڈلکامارا کا مستقل نزلہ آنکھ میں بیٹھ جاتا ہے۔ سر پر یا ناک پر نہیں۔ اس کی عادت ہے کہ آیا ناک پر حملہ کیا اور پھر گیا۔ لیکن اگر بیٹھ جائے تو آنکھوں میں ہی بیٹھتا ہے۔ لیکن ایگزیمے کا نزلے میں بدلنا اس میں نہیں پایا جاتا ہے۔ وہ میزیریم میں پایا جاتا ہے۔ ایک مریض آیا جو پرانے بدبودار نزلے کا مریض تھا تو اس کو میں نے دیا تو سر پر ایگزیما آ گیا۔ اور نزلہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔ اس وقت اس نے مجھے بتایا کہ مجھے پہلے ایگزیما ہی ہوتا تھا تو وہ کسی ڈاکٹر یا حکیم نے ٹھیک کیا تو اس کے بعد یہ نزلہ مستقل رہ گیا۔ پھر اللہ کے فضل سے میزیریم ہی سے سر کا ایگزیما بھی ٹھیک ہو گیا۔

ڈلکامارا سے ملتا جلتا ایگزیما
ڈلکامارا سے ملتی جلتی ایگزیما کی علامتیں ہیں۔ ان میں نمایاں بات یاد رکھنی چاہئے کبھی ایک کام آجاتی ہے کبھی دوسری مگر عموماً ان کے دائرے میں رہتی ہے۔ سیپیا' آرسنک' گریفائٹس 'ڈلکامارا' پٹرولیم' سلفر' کلکیریا کے مختلف سالٹ اور اگر چھالے بڑے ہوں تو رسٹاکس بھی اگر بہت بننے والا ایگزیما ہو اور بہت بڑے بڑے چھالے ہوں تو اس میں رسٹاکس نمایاں چیز ہے۔ اس کے علاوہ وہ دو دوائیں کروٹن اور انا گیلس ہے جو یاد رکھنی چاہئے۔ انا گیلس کی ایک خاص علامت ہے جو اس کو دوسری دواؤں سے ممتاز کرتی ہے وہ یہ کہ جہاں سے اس کا ایگزیما ٹھیک ہوتا ہے وہاں سے ہی پھر دوبارہ ایگزیما اٹھتا ہے۔ اور بار بار ایسا ہوتا ہے۔ ایک دفعہ شفا ہو گئی اور پھر بار بار وہیں سے ہو گا جلد بالکل ٹھیک ہو گئی دوبارہ پھر وہیں سے ایگزیما اٹھتا ہے۔ یہ جو ایگزیما کی ضد ہے جہاں شفا ہو گئی وہاں بار بار ہونے کی جو ضد ہے یہ عجیب ہے کیونکہ ہومیوپیتھک دوا کے رد عمل کے نتیجہ میں رد عمل ہو تو وہاں پھر نہیں ہوتا کسی اور جگہ کچھ ہو جائے گا۔ صاف جگہ صاف ہی رہتی ہے بار بار دہرانا اسی جگہ پر جو ٹھیک ہو چکی ہو یہ انا گیلیس کی علامت ہے۔ اور ایگزیما کا مقام اس کا اور کروٹن کا اور رسٹاکس کا ملتا ہے۔ یعنی ران کے اردگرد بدن کے نچلے حصہ پر اور اناکارڈیم پہلے بدن میں عام ہے لیکن اس کے چھالے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اور اس میں عام طور پر ورم پائی جاتی ہے جو کھجلی کے اوپر ورم کی تہہ چڑھی ہوتی ہے۔ وہ ناقابل برداشت چیز ہے۔ کہ کھجلی کرو تو ہاتھ اندر نہ پہنچے وہ اناکارڈیم کی علامت بھی ہے اور فاسفورس کی علامت بھی ہے۔ فاسفورس اور اس میں فرق یہ ہے کہ فاسفورس میں بدمزگی بہت ہے۔ خشکی اور غصہ دلانے والی خارش جو اعصاب کو جھنجھنا کے رکھ دیتی ہے اناکارڈیم میں مزا تو ہے۔ لیکن جہاں مزا آنا چاہئے۔ وہاں ہاتھ ہی نہیں پہنچتا۔ کھجلی کا جو مزا ہوتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہیں اندر ہے اوپر سے کرتے جائیں اندر ہاتھ نہیں پہنچتا جو فاسفورس کا ورم اور کھجلی ہے وہ بڑی بدمزاج ہے۔ جس کو ہو اسی کو پتہ چلتا ہے۔ مجھے الرجی ہوئی تھی ایک دفعہ ملیریا کی انگریزی دوا سے ہاتھ بالکل ڈبل روٹی کی طرح ہو گئے تھے اندر کی طرف سے اور پاؤں بھی اور زیادہ تر ہتھیلیوں اور تلوؤں پر اس نے زور دکھایا تھا۔ اور اس قدر شدید بے چینی اور اعصاب میں بدتمیزی پائی جاتی تھی کوئی اس میں لحاظ داری نہیں تھی۔ اندر ہے کہیں سنسناہٹ ایسی کہ نیند کو قریب تک نہیں آنے دیتی۔ دوسرے ایگزیموں میں بچہ سو جاتا ہے۔ اٹھ جاتا ہے لیکن یہ کہ مستقل جاگے انسان 24 گھنٹے کیونکہ اس کی بدمزگی کی وجہ سے نیند کا مزا آ ہی نہیں سکتا پھر مجھے فاسفورس کا خیال آیا ایک ہی خوراک یوں لگا جیسے اس نے اندر سے ساری تکلیف نچوڑ لی۔ بیٹھنا شروع ہو گئے جوش ختم آرام سے بیٹھ کے اس کے بعد گہری نیند آئی۔ ایک دفعہ دوبارہ ایسا ہوا پھر یہی ہوا اس لئے مجھے ذاتی طور پر پتہ ہے کہ ایسی تکلیف میں فاسفورس چوٹی کی دوا ہے۔ بہترین اور فوری کام کرتی ہے۔ اناکارڈیم کا اور مزاج ہے مریض ہر وقت رانوں کے اردگرد ملتا رہتا ہے۔ رانوں پر مگر وہ جگہ جو میں کہہ رہا تھا۔ اناکارڈیم کی ایسی رسٹاکس جیسی علامت نہیں ہے۔ رانوں پر خاص طور پر ایسا ہوتا ہے۔ ہاتھوں پر بھی ہوتا ہے بازوؤں میں بھی ہو گا چھوٹے دانے یا چھوٹے چھالے اور اس کی پوری گروپ میں جب ایگزیما بن جائے اگر آغاز ہو خارش ہو تو وہی جو میں بتا چکا ہوں بعض لوگوں کا دل چاہتا ہے کہ چھری سے کاٹ دیں۔ جہاں کھجلی ہو رہی ہے وہاں کسی طرح اندر پہنچیں۔ لیکن اس کی ورم (سوجن) وہاں تک پہنچنے نہیں دیتی۔

سیپیا عام طور پر ایگزیما میں سلفر کے علاوہ بہت ہی موثر دوا ہے جن جگہوں پر کاروں کی پٹرول وغیرہ کی گندگی ہے ان میں پٹرولیم بہت اچھا کام دکھاتی ہے لیکن یہاں میں نے دیکھا ہے پٹرولیم کے علاوہ ریڈیو برمیٹم 30 میں ساتھ ملا دیا جائے تو اچھا نسخہ ہے۔ کیونکہ یہاں کی فضا میں گرمی بھی ہے۔ پٹرولیم کا فضا میں بہت زیادہ ضیاع ہے۔

تھوہر کے اثرات
سردرد میں اس میں ہوتی ہے سردی سے سر کے جوڑوں کی دردیں بھی اس میں ہوتی ہیں۔

کیکٹس Cactus-Grandiflora گرنیڈی فلورا' تھوہر (کیکٹس) ویسے تو بہت ہی بدصورت کانٹوں والا نظر کو دھکا دینے والا پودا دکھائی دیتا ہے۔ لیکن صحرا میں اس کا بھی اپنا ایک حسن ہے۔ اور بہت بڑے بڑے ہو جاتے ہیں۔ شاخیں نکالتے چلے جاتے ہیں۔ بعض صحراؤں میں اتنے قدآور ہو جاتے ہیں کہ بڑے درختوں کا مقابلہ کرتے ہیں۔ لیکن جو اس کا اثر انداز ہونے والا حصہ ہے وہ اس کا پھل ہے تھوہر کا پھل بہت لذیذ بہت خوشنما سرخ گلابی رنگ ملا جلا بہت ہی پیارا پھل دکھائی دیتا ہے۔ اور اس کا جوس لذیذ ہے مگر اس کے آخر پر ایک چیز ایسی رہتی ہے جیسے کسیلا سا ذائقہ ہو اچھی نہ لگنے والی بو سی رہ جاتی ہے۔ جو آخر پر ظاہر ہوتی ہے۔ جو زیادہ کھاتے ہیں ان کو ضرور پیشاب کی تکلیف ہوتی ہے۔ اور گردوں پر بہت برا اثر کرتا ہے۔ اور پیشاب میں جلن ہو جاتی ہے۔ اور بہت تکلیف دہ پیشاب کی علامت ظاہر ہوتی ہے جو کینتھرس یا اور دواؤں سے ملتی تو ہے لیکن فرق ہے۔ کینتھرس میں پیشاب میں بہت جلن ہے قطرہ قطرہ آتا ہے آگ کی طرح جلتا ہوا قطرہ آئے گا پھر کچھ دیر کے بعد پھر دوبارہ کیکٹس میں اس آگ کے ساتھ سپیزم Spasm ہے اور اس کا یہ سپیزم اسی جگہ جہاں بھی کیکٹس کی تکلیف پائی جائے گی وہاں پایا جائے گا۔ سپیزم کی جو سرکولر مسلز جسے کہتے ہیں جن میں چکر ہو چھلے دار جو پٹھے ہیں جو پیشاب وغیرہ کو روکنے یا جاری کرنے کے کام کرتے ہیں۔ ان کو سرکولر فائبر کہتے ہیں اس پر اس کا سب سے زیادہ اثر ہوتا ہے۔ اور حملہ ایک دم کرتا ہے۔ بعض لوگ ایک دم دل کو ہاتھ مارتے ہیں گیا جیسے وہاں کسی نے مٹھی میں لے کے جکڑ دیا۔ وہ خاص طور پر Cactus کیکٹس کے مریض ہوتے ہیں۔ اور اسی لئے دل میں اس کو یاد رکھنا چاہئے دل کی بیماریوں میں یہاں تک کہ جو بیماریاں دل کے مسلز پر اثر انداز ہو چکی ہوں اگر Cactus کی یہ علامت پائی جاتی ہے تو کیوریٹو Curative شفابخش بھی ہے۔ وہ ایسے امراض سے خدا کے فضل سے شفا دے دیتا ہے۔ جس کے لئے ایلوپیتھک میں کوئی علاج نہیں ایک Organic بیماری اگر ہو جائے دل کے مسلز پھیل چکے ہوں۔ والو خراب ہو جائیں تو ایلوپیتھک میں اس کا علاج نہیں ہے۔ بہرحال وہ اپریشن کرتے ہیں تو ہومیوپیتھک میں علاج ہو جاتا ہے۔ اور بارہا میں نے دیکھا ہے۔ پھیلے ہوئے دل نارمل سائز پر آنے لگتے ہیں۔

زور سے جکڑنے کی علامت
لیکن کیکٹس کی یہ علامت یاد رکھیں۔ گلے میں بھی ہو گا تو بڑے زور سے گلے کو جکڑ دے گا۔ اور ہر جگہ خون کا رش اور سپیزم Spasm چہرے پر بھی خون کا رش ہو گا دل کی طرف بھی ہو گا گردوں کی طرف بھی ہو گا انتڑیوں کی طرف بھی ہو گا خون کا دوران ایک دم بڑھے یہ بیلاڈونا سے بھی ملتا ہے آپ اس کو فرق کیسے کریں گے۔ کیکٹس کی دھڑکن بڑی زبردست ہے حتی کہ بیلاڈونا کو بھی پیچھے چھوڑتی ہے۔ اور سارے جسم میں دھڑکن ہو جاتی ہے۔ جوش پیدا ہوا ہے تو انگلیوں کے پورے تک دھڑکنے لگتے ہیں۔ بنیادی طور پر وہ دل کی کمزوری ہے دراصل۔ ان میں دونوں بیلاڈونا اور کیکٹس میں فرق یہ ہے کہ کیکٹس میں بخار نہیں ہوتا بیلاڈونا میں وہ حصہ گرم ہو جاتا ہے اور جہاں بھی بیلاڈونا کا اثر ہو گا وہاں گرمی نمایاں ہوتی ہے۔ اس میں دباؤ تو ہے گرمی اور بخار خاص طور پر وہ نہیں پایا جاتا۔ ایک اور بات کہ بیلاڈونا میں خوف نہیں ہے بیلاڈونا کے مریض میں بے ہوشی غفلت اور تکلیف کی شدت مگر بے چینی اور خوف نہیں ہے

دل کو اچانک دھکا لگنا
کیکٹس کے مریض کو جب دل میں اچانک دھکا لگتا ہے تو اتنا شدید لگتا ہے کہ وہ سمجھتا ہے کہ بس اب بچ ہی نہیں سکتا اس لئے ایکونائیٹ والی علامتیں ظاہر ہو جاتی ہیں۔ شدید خوف سے عام طور پر اس میں خوف نہیں ہے۔ لیکن بیماری کے اچانک پن کی وجہ سے کیکٹس کے مزاج میں موت کا خوف پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ کھچاؤ ایسا ہے جیسے تاریں کس رہی ہیں۔ چبھو چبھو کر انسان اس کی تان کس رہا ہو۔ یہ چیز بیلاڈونا میں نہیں ہے۔ ہر جگہ کسا ہوا اور کھچاؤ یہ جو گلے کی کھچاؤ ہے Tightness جو بعض دفعہ کالر بھی بند نہیں کرنے دیتی یہ لیکیسز میں نمایاں پائی جاتی ہے۔

ہائیڈروسینک ایسڈ اور ہائیڈروفوبینم میں یہ کسا ہوا پن (Tightness) اس طرح نہیں پائی جاتی ان کا حملہ ہو تو بہت لمبے عرصہ کے لئے جکڑ دیتی ہے۔ یہ جو Tightness میں کہہ رہا ہوں لیکیسز میں بھی اور گلونائن میں بھی پائی جاتی ہے۔ یہ جو بیماری کی Spasm کی علامت ہے یہ بعض وہ عضو جہاں Spasm پائی جائے وہ زخمی سا ہو جاتا ہے۔ اور یہ عورتوں کے لئے بھی بہت مفید دوا ہے اگر یہ علامتیں پائی جائیں۔ خاص طور پر نوبیاہتا عورتوں کے لئے یہ دوا ذہن میں رہنی چاہئے جب کوئی دلہن سامنے آئے تو یہ علامتیں غیر معمولی طور پر شادی کے بعد ظاہر ہوں تو اس کا علاج کیکٹس سے ہونا چاہئے۔ رحم میں بھی یہ کھچاؤ پہنچ جاتا ہے یوں لگتا ہے کہ رحم یوں سکڑ کے ایک دم گچھا ہو گیا ہے۔ اور تکلیف سے چیخ نکل جاتی ہے اور خوف پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہو گیا ہے۔ اس قسم کے نمایاں کھچاؤ کیکٹس ہی کی علامت ہے۔ اس کے جو کھچاؤ کا احساس ہے یہ جسم کے ہر حصہ میں ظاہر ہو جاتا ہے ایسے حصے میں بھی جہاں عام طور پر انسان سوچ بھی نہیں سکتا کہ وہاں بھی کھچاؤ ہو گا مثلاً کوئی حصہ یوں کھچ گیا ہاتھ کے پیچھے کھچاؤ ہو گیا۔ جہاں اجنبی جگہوں پر جہاں عام طور پر تشنج نہیں ہوا کرتے وہاں کسی خاص حصے پر کھچاؤ کا احساس کہ اسے گھٹ دیا گیا ہے۔ اور بعد میں تشنج بھی ہو یہ کیکٹس کی نمایاں علامت ہے اسے یاد رکھنا چاہئے۔ گاؤٹ اور روماٹزم میں بھی اس کا کھچاؤ ماؤف حصوں میں ہو جاتا ہے۔ ہر جگہ نہیں بعض دفعہ چھوٹے اور بڑے جوڑوں میں خون رش کرتا ہے۔ ہر جوڑوں کی قسم میں نہیں بعض میں مثلاً کالچیکم میں پاؤں کا انگوٹھا اور اس کے اردگرد کے حصے متورم ہو جاتے ہیں کوئی چیز نہیں لگتی یہ کالچیکم اور بینزوئک ایسڈ میں نمایاں پایا جاتا ہے۔ اس میں ان جگہوں میں بھی Spasm ہوتا ہے۔ یہ ایک کمبی نیشن ہے جو اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ یعنی چھوٹے جوڑ اور بیماری کا دورہ۔

دل کے امراض
دل کے امراض میں اس کا بہت فائدہ ہو سکتا ہے اگر دل کی تکلیف دل کے ہی کے حصے میں واقع ہو انجائنا میں تکلیف چھاتی کی بیچ کی لکیر (Sternum) میں ہوتا ہے۔ اس میں درد اور کھچاؤ ہوا کرتا ہے۔ لیکن یہ کیکٹس اس سے الگ اس لئے ہے کہ اس کا کھچاؤ دل ہی کے حصے میں ہوتا ہے۔ کسی نے جیسے جکڑ دیا ہو۔ جس طرح پلاس سے پکڑتے ہیں۔ ایسی کیفیت ہوتی ہے۔ دل کی بہت سی تکلیفوں میں مفید ہے۔ اگر دل کی تکلیف دل ہی میں محسوس ہو۔ دل بڑھ گیا ہو مرمر شروع ہو گئے ہوں اگر یہ علامت اس میں پائی جاتی ہے تو کیکٹس خدا تعالیٰ کے فضل سے کیوریٹو یعنی شفا بخش ہے یہ مریض کو وقتی آرام نہیں دیتی بلکہ خدا کے فضل سے مستقل شفا بخشنے کا مادہ اس میں پایا جاتا ہے۔

گردوں کی تکالیف اکر پرانی (کرانک) ہو جائیں ورمیں پیدا ہو جائیں پاؤں سوجھ جاتے ہیں ٹانگیں سوج جاتی ہیں۔ بھلبھلی ور میں ایسی صورت میں بھی اگر کیکٹس کی علامتیں سپیزم والی پائی جاتی ہوں تو سارے حصوں کو شفا بخشنے کی طاقت ہے اس میں خدا کے فضل سے بعض دفعہ کوئی اور علامت نمایاں نہ ہو تو کھچاؤ کا اچانک پن اور ان کی شدت ہی کیکٹس کو ظاہر کرنے کے لئے کافی ہے۔ تمیز کرنے والے جھگڑے نہ بھی ہوں کہ اس سے اور فلاں کو فلاں سے کیسے تمیز کی جائے صرف اگر یہ دو باتیں پائی جائیں کہ اچانک کھچاؤ ہوا ہے بہت تیزی سے ہوئی ہے بہت سخت ہوئی ہے اور اس نے مریض کو خوفزدہ کر دیا یہ علامتیں اس طرز پر پائی جائیں تو بلا تردد کیکٹس (Cactus) دے دینا چاہئے۔ کیونکہ اگر اس کی دوا کیکٹس ہوئی تو بہت تیزی سے ٹھیک کر دے گا۔ اگر نہ ہوئی تو نقصان کوئی نہیں ہے۔ اس لئے کیکٹس ہنگامی دواؤں کے طور پر آپ کے ڈبے میں رہنا چاہئے۔

صرف سرکولر فائبر پر اثر اس کی جو جوڑوں کی دردیں ہیں اس میں ایک بات یاد رکھیں کہ بازوؤں کے جو مسلز ہیں یا رانوں کے مسلز ان میں کھچاؤ نہیں ہوتا کیونکہ اس کا سرکولر فائبر سے تعلق ہے۔ 'Circular Fiber' جو لمبے مسلز ہیں ان پر کیکٹس کا تشنجی اثر کوئی نہیں۔ لیکن بعض دوائیں ہیں جن کا لمبے مسلز پر نمایاں اثر ہوتا ہے۔ کالوستھ لمبے مسلز کے تشنج میں بہت نمایاں اثر رکھتی ہے یہ دیکھنے کی بات ہے کہ لمبے پٹھوں کا تشنج ہے یا گول پٹھوں کا۔ اس کا سرکولر فائبر سے تعلق ہے۔ لمبے مسلز میں بیلاڈونا بھی ہے کالوستھ بھی ہے۔ لیکن اس کا لمبے مسلز پر کوئی اثر نہیں۔ Circular Fiber ان مسلز کو کہتے ہیں جو چیزوں کے اخراج کو روکتے ہیں اور جب نکلنے کا وقت آجائے تو کھل جاتے ہیں یہی فائبر ہیں جو روزمرہ پیشاب میں اجابت میں اور گلے وغیرہ میں کام کرتے ہیں۔ بیلاڈونا کا اگر دماغ پر حملہ ہوا ہے خون کا بہت زیادہ رش ہے تو وہ دماغ میں کھچاؤ پیدا نہیں کرتا وہاں اور خون بھر جائے گا (Congestion) لیکن ہاتھ پاؤں میں جس طرح کیوپرم میں ہوتا ہے وہاں کھچاؤ پیدا کرتا ہے۔ مگر کیکٹس اگر دماغ کی طرف رش ہے تو نہیں کرتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں سرکولر فائبر ہے کوئی نہیں اور اس کا اثر دور دراز علاقوں پر نہیں پڑتا۔ اس کی یہ بھی ایک پہچان ہے۔ کیکٹس کا مریض اگر اس کے دماغ پر حملہ ہے تو وہ بے ہوشی کی طرف مائل ہو جائے گا۔ لیکن اس کے اندر کھچاؤ نہیں ہے بیلاڈونا کے دماغ کے اندر کھچاؤ پاؤں کے انگوٹھے تک وہاں بھی دھڑکن ہوتی ہے۔

چکر جسمانی کام سے زیادہ آرام سے کم، بستر پر حرکت کرنے سے نمایاں۔ گہری سانس لینے سے بھی بعض دفعہ چکر آجاتے ہیں۔ حرکت ہر قسم کی کونیم میں لیٹنے سے چکر آتے ہیں۔

دائیں طرف سر درد اس کا سر درد عموماً دائیں طرف ہوتا ہے۔ اور شور سخت ٹکراتا ہے

دماغ سے جیسے کسی سالڈ چیز نے ہٹ کیا ہو۔ بیلاڈونا میں جن اعضاء میں نبض زیادہ ہو گی وہ گرم ہوں گے لیکن اس میں گرم نہیں ہوتے۔ نارمل ٹمپریچر پر نبض چلتی ہے ہر جگہ نبض محسوس ہوتی ہے کلائی پر انگلیاں رکھنے سے نہیں بلکہ ہر جگہ نبض دھڑک رہی ہوتی ہے۔ بائیں بازو میں اگر سن ہو جائے اور کچھ کھچاؤ بھی ہو کندھے سے ہاتھ تک تو یہ کیکٹس (Cactus) کو طلب کرتی ہیں اور بعض دفعہ دل کی بیماری کے آغاز میں یہ علامت پیدا ہوتی ہے۔ مگر ضروری نہیں کہ بائیں بازو کی مرض دل کی ہو۔ بعض دفعہ معدے کی السریشن سے بھی معدے کی تیزابیت سے بھی یہی علامت پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر ایسا محسوس ہو جیسے ٹائٹ کر کے کس دیا گیا ہے۔ اور یا دھڑکن بھی ہو اور ساتھ سن بھی ہو تو پھر کیکٹس دوا ہے بالعموم اس کا تعلق دل سے ہوتا ہے۔

کریا زوٹ (Kerosotum)

اس کے اندر تین علامتیں نمایاں ہیں جو کریا زوٹ بنا دیتی ہیں۔ تمام اخراجات کاٹنے والے لگنے والے اور کروڈیعنی کھال کھینچنے والے ہوتے ہیں۔ Exoriating یعنی چھیلنے والے اور خراش پیدا کرنے والے اور اس کی نبض کیکٹس سے مقابلہ کرتی ہے۔ مگر تشنج وہ نہیں ہے جو کیکٹس میں پایا جاتا ہے۔ اس میں نبض کی تیزی بہت پائی جاتی ہے۔ اور تیسری خاص علامت اس کی بلیڈنگ ہے جو بہانہ چاہتی ہے آنکھ میں ورم ہے ڈاکٹر ذرا سی انگلی لگائے گا تو بلڈ رسنا شروع ہو جائے گا رحم میں بھی یہی کیفیت پیدا ہو تو ایسی عورتوں کو مستقل بلیڈنگ کی بیماری لگ جاتی ہے۔ وقت سے پہلے مینسز اور بلیڈنگ مینسز ختم ہو رہے ہیں۔ یہ پتہ نہیں ملتا۔ کہ مینسز ختم ہو کے بیماری شروع ہو رہی ہے۔ اس میں بلیڈنگ پھر بھی جاری رہتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسی بہانے سے بلیڈنگ ہونا

بلیڈنگ کا کسی بہانے سے بھی ہو جانا اور جسم کے ہر حصے میں بلیڈنگ کا رجحان پایا جانا یہ کریا زوٹ کی خاص علامت ہے مسوڑھے بھی پھس پھسے ہو کر سپنجی سے ہو کر دانتوں کو چھوڑتے ہیں اور ہاتھ سے بھی اگر دانت صاف کریں گے تو بلیڈنگ شروع ہو جائے گی برش سے لازمی بلیڈنگ ہو گی۔ اس لئے بلیڈنگ والے حصے کو خاص طور پر پیش نظر رکھیں۔ عام طور پر سرخ بلیڈنگ ہوتی ہے مگر بیچ میں سیاہ بلیڈنگ کا بھی ایک رش سا آتا ہے اور عورتوں کو دو دو چار چار دن تک سخت سیاہ بلیڈنگ بھی ہوتی ہے۔ جبکہ عموماً سرخ ہو رہی ہوتی ہے۔ اس لئے کریا زوٹ کی یہ علامتیں بعض اور دواؤں میں بھی ہیں مگر کریا زوٹ میں بڑی نمایاں ہیں۔ نبض کا تیز چلنا دل کی دھڑکن بلیڈنگ معمولی بات پر اور تیز خراش پیدا کرنے والا چھیل دینے والا اخراج اس کی خاص علامت ہے۔ بعض دفعہ آنسوؤں میں بھی خون پایا جاتا ہے۔ ذرا تنکا لگے تو بلیڈنگ شروع ہو جائے گی منہ کے جو کنارے بعض بچوں کے چھلے ہوئے اور زخمی ہوتے ہیں۔ اس کی ایک بڑی وجہ کریا زوٹ ہے۔ کیونکہ اگر کریا زوٹ کی

علامتیں پائی جائیں گی تو جو لعاب نکلتا ہے وہ راتوں کو سوتے وقت ساری طرف چھیل دیتا ہے۔ اور ایسے بچوں کے منہ کے دونوں کنارے ضرور زخمی رہتے ہیں ناک کے کنارے بھی چھلے ہوئے زخمی یہ مستقل علامت بھی ہے اور تکلیف دہ چیز بھی ہے۔ کریا زوٹ کی علامت ہے کہ جو اخراج ہلکا ہلکا رستا ہے ناک سے وہ بھی چھیلتا ہے۔ اور منہ کا لعاب چھیلنے والا ہے۔ پیشاب میں بھی تیزی ہے۔ درد ہے ڈنگ لگنے کی درد دل کی دھڑکن اور Pulsation یہ دونوں کو کیکٹس اور کریا زوٹ دونوں کو ہم پلہ بناتا ہے۔ یہ علامتیں دونوں میں نمایاں ہیں۔ بھری ہوئی نبض کے ساتھ بیماری کا شدید دورہ اور درد اس میں نہیں بلکہ کیکٹس کا حصہ ہے۔ ناک سے بلیڈنگ ایسے بچوں کو اکثر ہوتی رہتی ہے۔

لمبے عرصے خون چلنا لمبے عرصے سے چلنے والا خون خواہ گردوں سے ہوں یا رحم سے ہوں خواہ ناک سے ہوں آنکھوں سے ہوں آپ کو ہمیشہ کریا زوٹ کی یاد دلانی چاہئے اس پہلو سے عورتوں کے لئے بھی بڑی مفید دوا ہے۔ کسی طرح سے بھی اگر بلیڈنگ شروع ہو جائے تو یہ بڑی اچھی دوا ہے۔ اس میں حساسیت تیزی بہت ہے کیکٹس میں Irritibility نہیں ہے۔ کریا زوٹ میں نمایاں ہے بلکہ بعض دفعہ کیمو ملا کا مقابلہ کرتا ہے۔ کیمو ملا میں ایک مستقل عادت ہے اس کے مریضوں میں کبھی کبھی پایا جاتا ہے۔ مثلاً ایک بیماری تنگ کر رہی ہے چھیل رہی ہے تو آدمی چڑ جاتا ہے۔ اور اس وجہ سے طبیعت میں کیمو ملا والی علامتیں پیدا ہوتی ہیں۔ کیمو ملا کا مریض اچھا ہو یا بیمار ہو ہر حال میں غصے والا ہے۔ بد خلقی پائی جاتی ہے اس میں مینسز کے آنے سے جگہ رف اور خراب ہو جاتی ہے۔ چھیلنے والا اثر ہر جگہ پایا جاتا ہے۔

نمایاں بدبو بعض دفعہ اس کے اخراجات جب سیاہی مائل ہوں تو بدبودار بھی ہوتے ہیں۔ بہت نمایاں بدبو پائی جاتی ہے۔ اس لئے بدبو کے وقت سیاہ ہوں گے ورنہ نہیں۔

بچوں کا رات کو پیشاب اس کی ایک اور علامت بہت اچھی ہے کئی دفعہ میں نے دیکھا ہے اس میں بڑی کیوریٹو بھی ہے ایک تو رات کو بچوں کے پیشاب میں بھی کار آمد ہے مگر جس وجہ سے یہ ہوتا ہے وہ بڑے میں عام طور پر آدمی بیٹھا رہے تو اس کو کچھ محسوس نہیں ہو رہا جب پیشاب آئے گا تو ایک دم آئے گا زور سے آئے گا کہ ناقابل برداشت اور بعض دفعہ غسل خانے میں پہنچنے سے پہلے ہی نکل بھی جاتا ہے یہ جو علامت ہے یہ کریا زوٹ کی علامت ہے۔ کریا زوٹ کچھ عرصہ کھلانے سے رفتہ رفتہ جو پیشاب آنے کی تیزی ہے اس میں کمی آجاتی ہے۔ اور پیشاب کو روکنے کی طاقت بڑھ جاتی ہے کریا زوٹ میں جو Spasm غالباً یہی ذمہ دار ہے پیشاب کا جلدی نکل جانے میں جب پیشاب کا دباؤ ہوتا ہے تو ساتھ Spasm بھی ہوتا ہے اس دورہ کے نتیجہ میں پیشاب فوراً نکل جاتا ہے اور

دورے پر بندے کا اختیار کوئی نہیں ہوتا۔ اس لئے اس کا مسلز کی کمزوری سے اتنا تعلق نہیں ہے جتنا بیماری کا دورے سے تعلق ہے معدے میں بھی اس کا دورہ بڑا سخت ہوتا ہے۔ متلی الٹی اور خوراک کا تیزابی حالت میں نکلنا۔ تیزابیت اس میں تو ہر جگہ پائی جاتی ہے معدہ ہضم نہیں کرتا گلے میں خراش پیدا کر دیتا ہے۔ جب قے کریں تو آدھی ہضم خوراک نکلتی ہے۔ اس میں تیزابیت اور چھیلنے کا مادہ پایا جاتا ہے۔ اس میں اس کی خاص علامت ہے کہ پانی آخر میں کڑوا ذائقہ چھوڑ دیتا ہے۔

مجھے یاد ہے کئی دفعہ پانی پینے سے جیسے پانی ختم ہوا تو کڑواہٹ کا احساس یہ اس کی خاص علامت ہے عام طور پر منہ کا کڑوا ہونا ہائیڈرائٹس میں ہے جو جگر کی خرابی کی وجہ سے ہے۔ کینسر میں بھی یہ مفید ہے مگر جلدی استعمال ہو تو دیر میں ہو تو کونیم کی طرح چند سالوں کے لئے فائدہ تو پہنچا دیتا ہے مگر کینسر کو مستقل ختم نہیں کر سکتا معدے کے کینسر میں کونیم اور کریا زوٹ یہ دونوں دوائیں آغاز میں دینی چاہئیں اور علامتیں ظاہر ہونے سے پہلے اگر کیکٹس کی علامتیں پائی جائیں تو کیکٹس شروع کرا دینی چاہئے اس بحث میں پڑے بغیر کہ کینسر ہے کہ نہیں کونیم کی علامتیں ہو تو کونیم ضرور شروع کرنی چاہئے۔ کیونکہ یہ جب تک معدے کے کینسر کی علامتیں باہر نہیں پھینکتی یہ دونوں دوائیں علاج ہو سکتا ہے۔ لیکن جب وہ باہر پھینک دیں تو پھر صرف آرام دیا جا سکتا ہے۔ یہ دو چار سال کے لئے زندگی کو آخری مقام تک پہنچانے میں کوشش ہے۔ بیماری عمر کو کم کرتی ہے۔ اور صحت عمر کو بڑھاتی نہیں بلکہ مقررہ وقت تک لے جانے میں مدد دیتی ہے۔

گرمیوں کے ڈائریا اسہالوں میں مفید دوا ہے۔ ان میں عموماً چھیلنے والی علامتیں پائی جاتی ہیں اور جب اس کی علامتیں ہوں تو شوگر کے لئے شفا بخش بھی ہو سکتی ہے۔

ooo

پیدائش کی غرض یہ ہے کہ تم خدا کی عبادت کرو اور اس کے بن جاؤ

کس قدر ضرورت ہے کہ تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو میں اس لئے بار بار اس ایک امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ (دین حق) اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت دین حق کا منشاء نہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

ایران کے خلاف امریکی مخالفت

امریکہ یہ سمجھتا ہے کہ اس کے "نیو ورلڈ آرڈر" میں ایران بہت بڑی رکاوٹ ہے اور وہ اس رکاوٹ کو دور کرنے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہا ہے لیکن ابھی تک وہ اس سلسلے میں کوئی کامیابی حاصل نہیں کر سکا۔ دیکھا جائے تو عراق کی مکمل شکست و ریخت کے بعد اب صرف ایران ہی ایک ایسا ملک ہے جو مشرق وسطیٰ میں امریکہ کے اثر سے باہر ہے۔ (پہلے ایران بھی عرب ممالک کی مخالفت کا مظاہرہ کرتا تھا اور ان کی امریکہ نوازی کی وجہ سے) لیکن اب اس نے اپنی پالیسی تبدیل کر دی ہے اور وہ چاہتا ہے کہ عرب ممالک کے ساتھ اس کے تعلقات بہتر ہو جائیں۔ لیکن امریکہ اس میں روک بنا ہوا ہے۔

ایران کے صدر علی اکبر ہاشمی رفسنجانی نے روزنامہ جمہور اسلامی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ عرب بھائیوں کا ہمارے ساتھ کوئی مسئلہ نہیں ہے اور ہم خلیج عرب کے ہمسایہ ممالک کے ساتھ دفاعی معاہدات کرنا چاہتے ہیں۔ عرب ہمارے بھائی ہیں۔ لیکن امریکہ اور برطانیہ اس کی راہ میں حائل ہیں۔ اسی طرح "پاسداران انقلاب" کے سربراہ جنرل محسن رضائی نے گزشتہ ماہ کے آخر میں ایک بیان میں کہا تھا کہ ایران کوئی توسیع پسندانہ عزائم نہیں رکھتا اور ہم اپنے ہمسایہ عرب ممالک کے ساتھ پر امن بقائے باہمی کے خواہاں ہیں۔ ہم خلیج فارس میں اپنے عرب بھائیوں کے ساتھ امن اور دفاع کے معاہدے کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے یہ مطالبہ بھی دہرایا کہ امریکہ کے 22 ہزار فوجی اس علاقہ سے واپس بلائے جائیں۔ ادھر امریکہ اور اسرائیل نے ایران کے خلاف الزامات کا سلسلہ تیز کر دیا ہے اور دونوں ایران پر یہ الزام [illegible] کے ساتھ عائد کر رہے ہیں کہ ایران [illegible] 20[illegible]ء تک ایٹمی صلاحیت حاصل کر لے گا اور اس طرح مشرق وسطیٰ کے لئے ایک خطرہ بن جائے گا۔

○○○

فلپائن۔ جنگ بندی کا اعلان

فلپائن کے جنوبی علاقوں میں مسلمانوں نے علیحدہ آزاد ریاست قائم کرنے کے لئے پچھلے کئی سال سے ایک تحریک چلا رکھی ہے اور فلپائن حکومت باوجود اپنی انتہائی کوششوں کے اس تحریک کو ختم کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی ہے یہ تحریک جس کا نام مورو اسلامک لبریشن فرنٹ کے ساتھ فلپائنی حکومت کا ایک معاہدہ طے پا گیا ہے جس کی رو سے سب سے پہلے جنگ بندی کا اعلان کیا گیا ہے۔ اور اس سلسلے میں دونوں اطراف نے ایک باقاعدہ سمجھوتے پر دستخط کر دئے ہیں۔

فلپائن کے صدر نے اس معاہدے پر اپنی خوشی کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ مورو فرنٹ کے ساتھ جنگ بندی کے سمجھوتے کے بعد اب باضابطہ طور پر امن کی بات چیت ہو سکے گی۔ انہوں نے اس سمجھوتے کو ایک مثبت پیش رفت قرار دیا ہے جس سے ملک کے جنوبی حصوں میں اقتصادی ترقی میں مدد مل سکے گی۔ اور ملک میں امن و سکون کا ماحول پیدا ہو سکے گا۔

○○○

سلامتی کونسل میں توسیع

امریکہ نے رائے پیش کی ہے کہ ترقی پذیر ملکوں کو سلامتی کونسل میں تین نشستیں دی جائیں۔ ان تین نشستوں میں سے ایک ایشیا کو دوسری افریقہ کو اور تیسری لاطینی امریکہ کو دئے جانے کا خیال ہے۔ ایشیا کی نشست کے لئے بھارت اور انڈونیشیا میں مقابلہ ہو گا۔ بھارت ایشیا میں اپنی اقتصادی معیشت اور حجم کے حوالے سے اپنا دعوے پیش کر رہا ہے۔ جبکہ انڈونیشیا نے بھی معیشت میں قابل قدر ترقی کی ہے اور اس کے علاوہ وہ تمام اسلامی ممالک کی نمائندگی کا بھی دعویٰ کر سکتا ہے۔

بھارت اپنے اردگرد کے تمام ممالک سے کسی نہ کسی طرح کسی نہ کسی جھگڑے میں ملوث ہے اور وہ کشمیر کے معاملہ میں سلامتی کونسل کی قرار دادوں کی کھلی خلاف ورزی کرتا رہا ہے۔ اور اس کا رویہ برصغیر میں امن کے لئے سنگین خطرہ بنا ہوا ہے۔ اس لئے اسے سلامتی کونسل میں مستقل رکنیت کے امیدوار کے طور پر قبول نہیں کیا جانا چاہئے۔ کشمیر میں اس نے بربریت کی انتہا کر دی ہے اور انسانی حقوق کی پامالی کے سلسلے میں دنیا کی انسانی حقوق کی تقریباً تمام تنظیموں اور علاقائی تنظیموں کی اپیلوں پر بھی بھارت نے کبھی توجہ نہیں دی اور اپنی سات لاکھ فوج کے ذریعے سول آبادی کو اپنے ظلم و ستم کا نشانہ بنائے ہوئے ہے۔ اس لئے بھارت کو سلامتی کونسل کا مستقبل رکن بنائے جانے کا کوئی جواز نہیں ہے۔

○○○

نئی تجارتی پالیسی کا اعلان

حکومت نے نئی تجارتی پالیسی کا اعلان کیا ہے اور اس میں بھارت سے صنعتی خام مال کی چودہ آئٹموں کی درآمد کی اجازت دے دی ہے۔ وزیر تجارت نے بھارت سے تجارت کھولنے کے بارے میں یہ موقف اختیار کیا ہے کہ اس سے پاکستان کو تجارتی طور پر کوئی نقصان نہیں ہو گا بلکہ اس سے ہماری کئی بند ملیں دوبارہ اپنا کام شروع کر سکیں گی۔ اس کے علاوہ تجارت اور معیشت میں تعاون کے لئے پاکستان اور بھارت ایک مشترکہ ورکنگ گروپ قائم کرنے پر بھی آمادہ ہو چکے ہیں۔ توقع ہے کہ نئی دہلی میں جب ستمبر میں پاکستان اور بھارت کے خارجہ سیکرٹریوں کے درمیان بات چیت کا اگلا دور ہو گا تو اس وقت تک تجارت اور معیشت کے شعبوں میں تعاون کے لئے پاکستان اور بھارت مشترکہ ور[کنگ] کمیٹی قائم کر چکے ہوں گے۔ دراصل بھارت کی یہ شدید خواہش ہے کہ پاکستان اور بھارت میں تجارت اور معیشت کے شعبہ میں تعاون میں جلد سے جلد پیش رفت ہو اور وہ بات چیت [کے] اگلے دور میں اس شعبہ میں آگے بڑھنے [پر ز]ور دے گا جبکہ کشمیر کے مسئلہ پر روایتی سر[د م]ہری قائم رکھنے کی کوشش کرے گا۔ جبکہ پاکستان کی کوشش یہ ہو گی کہ کشمیر کے مسئلہ پر پوری توجہ دی جائے اور اسے سرد خانہ سے نکال کر اس کے حل کے لئے صحیح رنگ میں پیش رفت ہو۔

○○○

طالبان کی شکست

طالبان اور احمد شاہ مسعود کی فوجوں کے درمیان لڑائی میں طالبان کو شکست کا سامنا ہے۔ طالبان کے تقریباً 700 فوجی موت کے منہ میں جا چکے ہیں اور مسعود کے ذرائع کے مطابق ان کی فوجوں نے بگرام کے ہوائی اڈہ۔ چاریکر۔ غور بند وادی پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس دوران تقریباً چھ سو طالبان مسعود کی فوجوں نے گرفتار کر لئے ہیں۔ اس لڑائی میں شیعہ حزب وحدت بھی مسعود کی فوجوں کے ساتھ لڑائی میں شامل ہے' اس لڑائی کے دوران کابل پر ہوائی حملے بھی کئے گئے۔ ان ہوائی حملوں میں آٹھ سویلین مارے گئے اور بارہ شدید زخمی ہو گئے۔ بگرام کا ہوائی اڈہ کابل سے 30 میل شمال کی طرف واقع ہے چاریکر جو کہ کابل کے 64 کلو میٹر دور ہے اور جو پروان صوبے کا دارالحکومت ہے اس پر طالبان نے بھی مخالفین کے قبضہ کی تصدیق کر دی ہے۔ لیکن طالبان نے بگرام ہوائی اڈے پر ابھی تک لڑائی جاری رکھنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اور یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ مخالفین کا ایڈوانس روک دیا گیا ہے اور جنگ پورے زور شور سے جاری ہے۔ اور بگرام اڈہ ابھی تک طالبان کے پاس ہے۔ جلال آباد سے مزید فوجیں بھیجی جا رہی ہیں۔

○○○

○

رات کو کہکشاں- قمر دیتے
دن کو رنگینیٔ سحر دیتے

جان کے ساتھ گر نہ ہوتے وبال
جان ہم تیرے نام کر دیتے

پابجو[لا]ں اگر نہ ہوتے ہم!
آسمانوں پہ پاؤں دھر دیتے

اپنی گمراہ روی کا ہر الزام
خود کو دیتے کبھی' اگر دیتے!

کاش کچھ اپنے ہاتھ میں ہوتا
گل و گلزار بحر و بر دیتے

یوں تو پل پل جئے مَرے پل پل
تجھ کو پل پل کی کیا خبر دیتے؟

کربلا میں جو ہوتے ہم عظمت
جان دیتے ہم' اپنا سر دیتے

ڈاکٹر فہمیدہ منیر

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترم میاں غلام احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کی بیٹی عزیزہ مکرمہ امتہ القیوم صاحبہ برائے علاج ہمبرگ جرمنی جارہی ہیں۔ احباب سے موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب صدیقی میر پور خاص سندھ کی صحت کمزور ہوتی جارہی ہے احباب سے اس نافع وجود کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب سندھو صدر جماعت احمدیہ حاصل پور شہر پراسٹیٹ گلینڈز کے اپریشن کی وجہ سے حاصل پور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم چوہدری صداقت احمد صاحب (ر) صوبیدار ناصر آباد مورخہ 22- جولائی 1997ء سے دل کے حملہ کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

گمشدہ اشیاء

○ مکرم نور احمد عابد صاحب دفتر دارالقضاء کی ایک عدد عینک نظر کم ہوگئی ہے۔ جس دوست کو ملی ہو دفتر صدر عمومی ربوہ میں پہنچادیں۔

○ ایک عدد گھڑی مردانہ گم شدہ ملی ہے جس کی ہو نشانی بتا کر دفتر صدر عمومی سے وصول کر سکتا ہے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

سانحہ ارتحال

○ ماسٹر رشید احمد مندرانی تونسہ شریف سے لکھتے ہیں کہ جماعت احمدیہ بستی مندرانی کے ایک مخلص احمدی دوست (ر) ماسٹر غلام عباس خان ولد محمد عثمان خان رفیق بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ مورخہ 13- جون 1997ء بعمر 64- سال بستی مندرانی کے نزدیک رود سنگھڑ کو عبور کرنے میں ایک دوسرے آدمی کی مدد کرتے ہوئے پانی میں ڈوب کر وفات پا گئے تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ صفحہ ۱

سے بنا دیا گیا ہے اس لئے خدا کی دشمنی تیری دشمنی کے بغیر الگ ممکن ہی نہیں رہی۔ پس ذکر الٰہی آپ کو جن راہوں کی طرف بلا رہا ہے اس میں ایک راہ آسان ہے کیونکہ وہ محبت کی راہ ہے اس راہ سے اللہ ملے گا اگر وہ محبت کی راہ بنی رہے۔ جس راہ پہ وہ راہ آپ کو ڈالے گی وہ غیر کی طرف سے دشمنی کی راہ ہے اور آپ کی محبت کی آزمائش کی راہ ہے۔

(از خطبہ یکم اپریل 1994ء)

○○○

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو 18- اگست کو ہوگا

○ مجلس مشاورت کا فیصلہ ہے کہ "ہر ضلع کی جماعت 250 چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے"۔ امراء اضلاع و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ مہربانی آپ اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔ اس سلسلہ میں خطبات اور دیگر ذرائع سے جماعت کے ذہین، ہونہار، خدمت دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوانوں میں وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوانے کی کوشش فرمائیں۔ اور اپنی کوشش کے نتیجہ سے بھی مطلع فرمائیں۔

داخلہ کیلئے خصوصی ہدایات برائے امیدواران

1- جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو 18- اگست 1997ء بروز سوموار بوقت 7 بجے صبح ہوگا۔ امیدوار کی تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن (45 فیصد) نمبر اور عمر 17 سال یا اس سے کم ہو۔ ایف اے ایف ایس سی کے لئے 19 سال کی حد مقرر ہے۔

2- 10- اگست تک امیدوار کی درخواست مکرم امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے بذریعہ ڈاک یا دستی وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں پہنچ جانی چاہئے۔ درخواست آنے پر اور میٹرک کے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع ملنے پر ہی انٹرویو کے لئے تفصیلی چٹھی بذریعہ ڈاک بھجوائی جائے گی۔

۳- امیدواران روزانہ تلاوت کلام الٰہی اور سلسلہ احمدیہ کی کتب کا مطالعہ کرتے رہیں۔

کلام الٰہی صحیح طور پر پڑھنا سیکھیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔

امتحان کے نتیجہ وغیرہ کی اطلاع دیتے وقت وکالت دیوان کی سابقہ چٹھی کا حوالہ ضرور دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جمعہ 25- جولائی 1997ء

12-00 رات- اردو کلاس۔
1-00 بزم مشاعرہ- اکرم محمود کے ساتھ ایک شام۔
2-00 ہومیو پیتھی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
3-00 ڈچ زبان سیکھئے۔
4-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
4-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
4-30 چلڈرنز کارنر۔
5-00 لقاء مع العرب۔
6-00 کوئز پروگرام- تاریخ احمدیت حصہ پنجم۔
6-30 الزامات کے جوابات حضرت صاحب کی طرف سے سیشن 32- حصہ اول۔
7-00 اردو کلاس۔
8-00 ڈچ زبان سیکھئے۔
9-00 ہومیو پیتھی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
10-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
10-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر۔
11-00 پشتو پروگرام۔
12-00 بزم مشاعرہ- اکرم محمود کے ساتھ ایک شام۔
1-00 لقاء مع العرب۔
2-00 جلسہ سالانہ یو- کے 1997ء کے جلسہ گاہ (اسلام آباد) کے انتظامات کا جائزہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
4-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
4-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
4-30 ... شریف اور نظم۔
5-00 خطبہ جمعہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- از اسلام آباد ٹلفورڈ- یو- کے- (25-7-97)۔
7-20 32- ویں جلسہ سالانہ یو- کے- 1997ء کا براہ راست افتتاحی اجلاس اور لوائے احمدیت لہرائے جانے کی تقریب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
7-30 تلاوت کلام الٰہی بمع اردو ترجمہ- قصیدہ (عربی) نظم اردو۔
8-00 براہ راست افتتاحی خطاب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع جلسہ سالانہ یو کے- 1997ء۔
10-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
10-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
10-30 جلسہ سالانہ یو- کے- کی جھلکیاں۔
11-00 براہ راست مجلس سوال و جواب حضرت صاحب کے ساتھ (اردو میں) اسلام آباد- یو- کے۔

For Genuine TOYOTA Parts

AL-FURQAN MOTORS (PVT) Limited

Al-Furqan Motors (Pvt) Limited

Phone 021-7724606-7-9

47- TIBET CENTRE
M.A. JINNAH ROAD
KARACHI

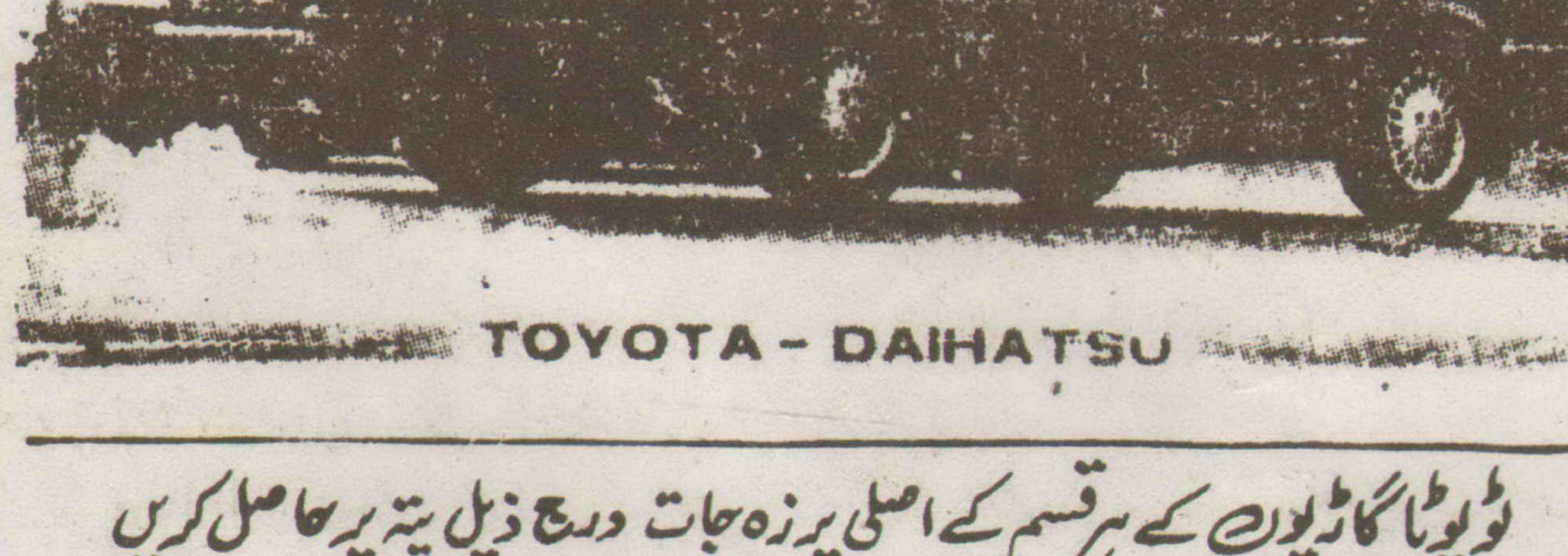

TOYOTA - DAIHATSU

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ

47- تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

فون: 021-7724606
7724607-7724609

خبریں

ربوہ : 24 جولائی- 1997ء
درجہ حرارت کم از کم 25 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 30 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیراعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ اقتصادی اصلاحات کو تحفظ دیں گے۔ کراچی میں امن و امان کی صورتحال کو وزیراعظم نے خود مانیٹر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اعلیٰ سطحی اجلاس میں حالات کا جائزہ لیا گیا اجلاس کی صدارت وزیراعظم محمد نواز شریف نے کی جس میں گورنر سندھ 'وزیراعلیٰ سندھ' ان کی کابینہ کے ارکان' چیف جسٹس سندھ' انسپکٹر جنرل پولیس اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے بعد وزیراعظم کراچی سٹاک ایکسچینج بھی گئے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کراچی میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے کے لئے جامع منصوبہ تیار کر لیا گیا ہے۔ آئندہ منگل کو خود عمل در آمد کا جائزہ لوں گا۔

○ پنجاب میں مون سون بارشوں کا موجودہ سلسلہ جمعہ تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ مسلسل بارش سے 25۔ افراد ہلاک 70 زخمی اور ہزاروں مکان زمین بوس ہو گئے ہیں۔ سینکڑوں گاڑیاں موٹروے کے قریب شرقپور روڈ پر تعمیراتی سامان میں پھنس گئیں ہیں۔ بلوچستان سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ لاہور' بہاولپور اور گوجرانوالہ ڈویژنوں میں آئندہ چوبیس گھنٹے تک بارش رہنے کا امکان ہے۔ اوکاڑہ' ساہیوال' چنیوٹ چیچہ وطنی' رینالہ خورد میں بارش سے کچے مکانات منہدم ہو گئے۔ گلیوں بازاروں اور سڑکوں پر پانی بہہ رہا ہے۔ ہزاروں زیر آب دیہات ایک دوسرے سے کٹ گئے ہیں۔ ٹرینوں کی رفتار دس میل فی گھنٹہ کرنی پڑی۔ قبرستانوں میں مردے تیرنے لگے۔ جھنگ راجن پور' جام پور' عبدالحلیم اور دیپالپور سمیت متعدد مقامات پر بارش کا سلسلہ تیسرے دن بھی جاری رہا۔

○ وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومتی وسائل عوام کی امانت ہیں۔ یقین دلاتا ہوں لوٹ کھسوٹ نہیں ہو گی۔ ابھی فیصلہ کرنا ہے کہ مردم شماری پہلے کرائی جائے یا بلدیاتی انتخابات۔ پولیس اپنا قبلہ درست کر لے۔ ایف آئی آر میں جھوٹے نام دینے والوں کے خلاف قانون بنا رہے ہیں۔

○ میلسی کے قریب دوکوٹہ میں موٹر سائیکل پر سوار مسلح دہشت گردوں نے اندھا دھند فائرنگ کر کے چار افراد ہلاک اور کئی زخمی کر دیئے ہیں۔ دہشت گرد فرار ہو گئے۔

○ اخبار خلیج ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق گزشتہ آٹھ سال میں 32 ہزار کشمیری گرفتار کئے گئے کسی پر جرم ثابت نہیں ہوا۔ غیر اعلانیہ جیلوں میں بند افراد کی تعداد کا کسی کو علم نہیں ہے۔ مقبوضہ کشمیر کی بار ایسوسی ایشن نے گرفتار ہونے والوں کی تعداد 60 ہزار بتائی ہے۔

○ صدر مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ مصر اور پاکستان کے دوستانہ تعلقات آئندہ دنوں میں مزید مستحکم ہوں گے۔ مصر میں انقلاب جولائی کی سالگرہ کے موقع پر مصر کے صدر حسنی مبارک کو صدر پاکستان سردار فاروق احمد خان لغاری نے مبارکباد دی ہے۔

○ شیخوپورہ میں فضل کالونی میں دو نامعلوم دہشت گردوں نے فائرنگ کر کے شیعہ رہنما حکیم منظور حسین کو ہلاک کر دیا ہے۔

○ حکومت پنجاب نے صوبے میں دہشت گردی کی وارداتوں پر قابو پانے کے لئے انتظامیہ کی درخواست پر متحارب مذہبی تنظیموں کے 13۔ افراد کی زندہ یا مردہ گرفتاری پر 88 لاکھ روپے انعام مقرر کیا ہے۔

○ پاکستان لاء کمیشن نے سنگین جرائم کے مقدمات کی فوری سماعت اور جلد فیصلوں کے لئے خصوصی عدالتوں کے قیام کی تجویز مسترد کر دی ہے۔ اور ڈکیتیوں' دہشت گردی پر اظہاری تشویش کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ عوام میں عدم تحفظ کا احساس بڑھ رہا ہے۔ بیرونی سرمایہ کاری بھی نہیں ہو سکتی۔ چیف جسٹس آف پاکستان کی زیر صدارت اجلاس میں پیش کی جانے والی سفارشات میں مزید کہا گیا ہے کہ پولیس اہلکاروں پر مکمل کنٹرول کیا جائے' پولیس قوانین میں ترمیم کی جائے۔ چالان دیر سے پیش کرنے والے تحقیقاتی افسر کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کی جائے۔ ہائیکورٹس ماتحت عدالتوں کی کارکردگی پر نظر رکھیں۔

○ سمن آباد لاہور میں نامعلوم قاتلوں نے تین خواتین اور ایک بچی کو ذبح کر دیا۔

○ تحریک جعفریہ نے جامعہ المنتظر پر پولیس کے چھاپے اور گرفتاریوں کے خلاف جمعہ کے روز ملک بھر میں احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ تحریک جعفریہ آئندہ پنجاب حکومت کی طرف سے بلائے گئے کسی اجلاس میں شرکت نہیں کرے گی۔ تحریک جعفریہ کے مرکزی نائب صدر علامہ باقر نجفی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب اشتعال انگیز بیانات سے گریز کریں۔

○ پیپلزپارٹی کی چیئرپرسن محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ جمہوری حکومت اس لئے نہیں چلتی کہ درپردہ مارشل لاء ہوتا ہے۔ جمہوری جدوجہد کے تمام راستے آزمائے جا چکے ہیں۔ اب عوام کو ڈیڈلاک سے نکلنے کے لئے انقلابی اقدامات کرنا ہوں گے۔ تحریک چلا سکتے ہیں۔ اقتدار میں بھی آسکتے ہیں لیکن پھر کیا ہو گا۔ آئیں اور چلے جائیں گے۔ کہانی چلتی رہے گی۔

○ پاکستان نے زمین سے فضا میں مار کرنے والے "غنزہ" اور "بکتر شکن" انٹی ٹینک گائیڈڈ میزائلوں کا کامیاب تجربہ کر لیا ہے۔ زمین سے فضا میں مار کرنے والا میزائل "غنزہ" 60 ہزار فٹ سے زیادہ بلندی تک مار کرتا ہے۔ "بکتر شکن" اندھیرے میں بھی دشمن کے ٹینکوں کو طویل فاصلے پر تباہ کر سکتا ہے۔ یہ کمپیوٹر کی مدد سے اپنے ہدف کا پتہ چلاتا ہے۔ پاکستان کی فضائی خلاف ورزی کرنا اب ناممکن ہو جائے گا۔ آرمی چیف جنرل جہانگیر کرامت اور ڈاکٹر قدیر نے دونوں گائیڈڈ میزائلوں کی آزمائشی نمائش دیکھی جو اسی سال فوج کے حوالے کر دیئے جائیں گے۔

○ بھارتی وزیراعظم اندر کمار گجرال نے کہا ہے کہ پاکستان نے دفاعی ضروریات سے زیادہ اسلحہ جمع کر رکھا ہے۔ دونوں ممالک کو اشتعال انگیز اقدامات اور پراپیگنڈہ سے گریز کرنا چاہئے۔

○ سپریم کورٹ نے منظور وٹو کو تین ہفتے تک گرفتار نہ کرنے کا حکم دیا ہے۔

○ وزیراعظم سیکرٹریٹ کے احتساب سیل کے چیئرمین اور سینٹ کے رکن سیف الرحمان کی ریڈکو ٹیکسٹائل ملز یونائیٹڈ بینک کی 88 کروڑ روپے کی نادہندہ ہے۔ کارخانہ دیوالیہ ہونے والا ہے۔ ریڈکو ٹیکسٹائل 1991ء میں قائم ہوئی تھی۔

○ عالمی بینک نے دھمکی دی ہے کہ بجلی مہنگی کریں ورنہ قرض روک لیں گے' پانی و بجلی کے وفاقی وزیر راجہ نادر پرویز نے بجلی بڑھانے کی تجویز ماننے سے انکار کر دیا ہے۔

○ کسان بچاؤ تحریک کے کنوینر ناصر جاوید گھمن نے کہا ہے کہ کل سے پنجاب کو دودھ' سبزی اور پھلوں کی سپلائی بند کر دیں گے۔ تین روز بعد زرعی ٹیکس بل پاس کرنے والے ارکان اسمبلی کی رہائش گاہوں کا گھیراؤ ہو گا۔

○ قومی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی ہدایت پر کھاد کے 102 ٹرک غائب کرنے پر وزارت خوراک و زراعت اور این ایل سی کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

نمائندہ روزنامہ "الفضل" کا دورہ حصول اشتہارات

○ مکرم محمد احمد مظفر علوی آف اوکاڑہ نمائندہ روزنامہ الفضل حصول اشتہارات کے لئے نارروال' سیالکوٹ' شاہدرہ' قصور' حافظ آباد اور گوجرانوالہ کے اضلاع میں آ رہے ہیں احباب جماعت احمدیہ اور عہدیداران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینجر روزنامہ "الفضل" ربوہ)

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹرز: غلام سرور طاہر اینڈ سنز
فون 213158

برائے فروخت
ایک ٹویوٹا ہائی ایس فل آٹو میٹک گیئر' فل ایئر کنڈیشن کمپیوٹرائزڈ۔ ایک JEEP اچھی حالت میں پاور انجن۔ ایک مکان ناصر آباد پانچ مرلہ تین کمرے برآمدہ۔ اٹیچ باتھ کچن۔ فوری فروخت
رابطہ الفردوس کلاتھ ہاؤس
اقصیٰ روڈ ربوہ فون 213161

بیرون ممالک کے خصوصی رعائتی ٹکٹ اور سفری معلومات کیلئے ہماری مستعد خدمات آپ کیلئے ہر وقت حاضر ہیں
آپ کی خدمت ہمارا نصب العین
جنید ایکسپریس انٹرنیشنل
فون دفتر 051-275757, 275738, 276764
3-A بتول پلازہ - فضل الحق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد

اکسیر موٹاپا 40/-
ہمدرد نسواں (حب اٹھرا) 25/-
دوائی فضل الٰہی (برائے اولاد نرینہ) 200/-
زد جام عشق 900/-
اکسیر لیکوریا کیپسول 40/-
کلین اپ چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے 25/-
سفوف اکسیر شوگر 35/-
جدید دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ فون: 659

Digitized by Khilafat Library Rabwah